Islamic Medical Learners Association

ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

وہ علاج جن کے لیے شرعی رہنمائی ضروری ہے

مرتب کردہ

ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

www.imlaglobal.org

www.facebook.com/imlaglobal

imlaglobal@gmail.com

0300-2090718

Reviewed By
"ISMA" (Ikhlas Shariah Medical Advisory) A Project Of
Darulifta Al-Ikhlas, Karachi.

وہ علاج جن کیلئے شرعی رہنمائی ضروری ہے

شریعت میں جہاں زندگی کے اور شعبوں سے متعلق احکام موجود ہیں،وہیں علاج معالجہ سے متعلق بھی شریعت رہنمائی کرتی ہے،موجودہ دور میں علاج معالجہ کی کچھ صورتیں ایسی سامنے آئی ہیں جن کو اختیار کرتے وقت معالج اور مریض دونوں کو اس بارے میں شرعی رہنمائی حاصل کر لینی چاہیے،کیونکہ جو علاج خود مریض کیلئے جائز نہیں ہے،تو معالج کے لیے ایسا علاج کرنا یا اس میں مدد کرنا بھی جائز نہیں ہو گا۔

اس کتابچہ میں علاج معالجہ کی ان صورتوں سے متعلق تمام شرعی احکام کا احاطہ مقصود نہیں ہے،بلکہ اس سے متعلق صرف کچھ اقسام کی نشاندہی مقصود ہے،تاکہ معالجین حضرات کے سامنے جب بھی کوئی ایسا کیس (case)سامنے آئے تو وہ پہلے مفتیانِ کرام سے شرعی آگاہی حاصل کر لیں۔

مرد یا خاتون کی تولیدی صلاحیت کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنا

بلا کسی ضرورتِ شرعیہ کے مرد یا عورت کی تولیدی صلاحیت مکمل طور پر ہمیشہ کے لیے ختم کرنا شرعی اعتبار سے منع ہے،کسی ضرورت کی وجہ سے بعض صورتوں میں اس کی اجازت ہوتی ہے،اس لیے ایسا کوئی کیس سامنے آنے کی صورت میں مسئلہ بیان کر کے شرعی رہنمائی حاصل کر لی جائے،اور پھر اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

اعضاء کی ساخت یا بناوٹ میں تبدیلی

اس میں سب سے اہم پلاسٹک سرجری ہے جو کہ کئی وجوہات کی بنا پر کی جاسکتی ہے، بعض اوقات یہ محض خوبصورتی کے حصول کیلئے ہوتی ہے،اور کبھی کسی عیب کو دور کرنے کیلئے کروائی جاتی ہے،اور کبھی کسی بیماری کو دور کرنے کیلئے ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی کئی صورتیں ہیں کہ جن میں جسم کی ساخت کو تبدیل کیا جاتا ہے مثلاً:ناک کی ہڈی کو چھوٹا کرنا،زائد انگلی کا کاٹنا،چھاتی کو بڑا کرنا،کانوں کو چھوٹا یا بڑا کرنا وغیرہ۔

اسی طرح دانتوں سے متعلق مختلف treatments بھی اس کے اندر آجاتے ہیں،جیسے دانتوں کو گھس کر برابر کرنا،یا ان پر سونے کا خول چڑھانا یا مصنوعی دانت لگوانا وغیرہ،یہ ساری چیزیں اعضاء کی ساخت یا بناوٹ کی تبدیلی کرنے کے زمرے میں آتی ہیں۔

ان سب کے بارے میں بنیادی اصول یہ ہے کہ اگر اس طرح کا treatment کسی عیب کو دور کرنے کیلئے کیا جائے تو اس کی اجازت ہے، لیکن اگر خوبصورتی یا کوئی اور مقصد ہو تو پھر اس سلسلہ میں شرعی رہنمائی ضرور حاصل کی جائے اور اس کے بعد عمل کیا جائے۔

اعضاء کی پیوند کاری

اس کی بہت ساری صورتیں ہوتی ہیں، جن میں سے چند صورتیں درج ذیل ہیں:

(۱) ایک صورت یہ ہے کہ ایک ہی انسان کے جسم کے ایک حصے سے کسی عضو کو منتقل کرکے اسی کے جسم میں کسی دوسری جگہ Transplant کردیا جائے، اس کی اجازت ہے، بشرطیکہ کسی ضرورت کے تحت کیا جائے یا کوئی بیماری یا عیب دور کرنے کیلئے ہو۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ اصل عضو کو ہٹا کر کوئی مصنوعی عضو لگایا جائے تو اس کی بھی اجازت ہے بشرطیکہ علاج یا ازالۂ عیب مقصود ہو، زیب وزینت مقصود نہ ہو۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے کہ انسان کے عضو کو ہٹا کر اس کی جگہ کسی جانور کا عضو لگایا جائے، اس میں بھی اگر مقصود زیب وزینت ہو تو اس کی اجازت نہیں، البتہ اگر اس علاج کو شریعت نے "ضرورت" کے درجہ میں قرار دیا ہے تو جس جانور کا عضو لگایا گیا ہے اگر وہ جانور حلال ہے تو اس کے عضو لگانے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر وہ جانور حرام ہے تو اس صورت میں اگر حلال جزو میسر نہ ہو یا مریض کی دسترس میں نہ ہو تو ضرورت کے تحت اس عضو کے لگانے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے لیکن ایسی صورت میں پہلے شرعی رہنمائی حاصل کرلی جائے۔

(۴) چوتھی صورت یہ ہے کہ کسی زندہ یا مردہ انسان کا کوئی عضو اس کی اجازت سے کسی دوسرے انسان کے لگایا جائے، مذکورہ دونوں مسائل میں بھی چند شرائط کے ساتھ علماء نے اجازت دی ہے، چنانچہ ایسے موقع پر پہلے شرعی رہنمائی حاصل کرکے اس کے مطابق عمل کرلیا جائے۔

Islamic Medical Learners Association